مسیحیت کیا ہے اور مسیحی کیا ایمان رکھتے ہیں؟

جواب: مسیحیت کے مرکزی عقائد کا خلاصہ 1 کرنتھیوں 15 باب 1-4 آیات میں پیش کیا گیا ہے۔ مسیح یسوع ہمارے گناہوں کے لیے موَا، دفن ہوا اور جی اُٹھا، اور اِس لیے ہر وہ شخص جو اُس کو ایمان کے ساتھ قبول کرتا ہے اُسے خُداوند یسوع مفت نجات کی پیشکش کرتا ہے۔ مسیحیت تمام دیگر عقائد اور مذاہب میں منفرد ہوتے ہوئے مذہبی رسومات کے بارے میں نہیں بلکہ ایک خاص تعلق کے بارے میں تعلیم دیتی ہے۔ "یہ کریں اور وہ نہ کریں" کی لمبی فہرست دینے کی بجائے مسیحیت کا حتمی مقصد خُدا کے ساتھ چلنے کے بارے میں ترغیب اور تعلیم دینا ہے۔ یہ تعلق صرف اور صرف خُداوند یسوع کے صلیب پر مکمل کئے گئے کام اور رُوح القدس کی خدمت کی بدولت ہی ممکن ہے۔

مرکزی عقائد کے علاوہ اور بھی بہت ساری ایسی چیزیں یا باتیں ہیں یا ہونی چاہییں جو یہ جاننے میں رہنمائی کرتی ہیں کہ مسیحیت کیا ہے اور مسیحی کیا ایمان رکھتے ہیں۔ مسیحی ایمان رکھتے ہیں کہ بائبل خُدا کا الہامی کلام (خُدا کے منہ کی بات) ہے اور ایمان اور اعمال کے حوالے سے اِس کی تعلیمات حتمی اہمیت رکھتی ہیں (2 تیمتھیس 3 باب 16 آیت؛ 2 پطرس 1 باب 20-21 آیات)۔ مسیحی ایک ثالوث خُدا پر ایمان رکھتے ہیں جس میں تین اقنوم–یعنی باپ، بیٹا (یسوع مسیح) اور رُوح القدس ہیں۔

مسیحی یہ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا نے نسلِ انسانی کو بالخصوص اپنے ساتھ خاص تعلق رکھنے کے لیے تخلیق کیا تھا لیکن گناہ نے سب انسانوں اور خُدا کے درمیان جُدائی ڈال دی (رومیوں 3 باب 23 آیت؛ 5 باب 12 آیت)۔ مسیحیت تعلیم دیتی ہے کہ خُداوند یسوع اِس زمین پر بطورِ کامل خُدا اور کامل انسان آیا اور اِس زمین پر خاص مدت تک رہا (فلپیوں 2 باب 6-11 آیات)، اور اُس نے صلیب پر جان دی۔ مسیحی یہ ایمان رکھتے ہیں کہ اپنی موت کے بعد یسوع دفن ہوا، پھر وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا، اور اب وہ خُدا باپ کی دہنی طرف بیٹھا ہے جہاں پر وہ سب مقدسین کی شفاعت کرنے کے لیے ہمیشہ زندہ ہے (عبرانیوں 7 باب 25 آیت)۔ مسیحیت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ یسوع مسیح کی صلیبی موت سارے انسانوں کے گناہ کا قرض ادا کرنے کے لیے کافی ہے اور اُس کی صلیبی موت ہی انسان اور خُدا کے درمیان ٹوٹے ہوئے اُس تعلق کو بحال کرتی ہے (عبرانیوں 9 باب 11-14 آیات؛ 10 باب 10 آیت؛ 5 باب 8 آیت؛ 6 باب 23 آیت)

مسیحیت یہ تعلیم دیتی ہے کہ نجات پانے کے لیے اور اپنی موت کے بعد آسمان (فردوس) میں داخل ہونے کے لیے ہر کسی کو مسیح کے صلیب پر مکمل کئے ہوئے کام پر پورے دل کے ساتھ ایمان لانے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ مسیح ہماری جگہ پر ہمارے گناہوں کی خاطر مرا، اُس نے ہمارے گناہوں کی قیمت اپنی جان دیکر ادا کی، اور پھر موت اور قبر پر فتح پا کر جی اُٹھا، تو جان لیں کہ ہم نجات یافتہ ہیں۔ کوئی بھی انسان اپنی نجات کو خود سے حاصل کرنے کے لیے کوئی بھی اقدام نہیں کر سکتا۔ ہم قطعی طور پر ایسے راستباز اور پاک نہیں ہو سکتے کہ اپنے اعمال سے خُدا کو خُوش کر سکیں کیونکہ ہم سب گناہ گار ہیں (یسعیاہ 53 باب 6 آیت؛ 64 باب 6-7 آیات)۔ اب چونکہ یسوع نے صلیب پر نجات کا کام مکمل کر دیا ہے اِس لیے اُس میں اضافے کے لیے کچھ بھی اور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جس وقت یسوع صلیب پر لٹکا ہوا تھا تو اُس نے کہا کہ "تمام ہوا" (یوحنا 19 باب 30 آیت) جس کا مطلب ہے کہ نسلِ انسانی (ایمانداروں) کی نجات کا کام تمام ہوا۔

مسیحیت کے مطابق نجات دراصل پرانی گناہ آلود فطرت سے رہائی ہے اور یہ خُدا کے ساتھ بالکل درست تعلق رکھنے کے لیے ہمیں آزاد کرتی ہے۔ ہم جو پہلے کبھی گناہ کے غلام تھے اب ہم مسیح خُداوند کے غلام ہیں (رومیوں 6 باب 15-22 آیات)۔ جتنی دیر تک ایماندار اِس زمین پر اپنے گناہ آلود بدنوں کے اندر رہتے ہیں اُتنی دیر تک اُن کو گناہ کے ساتھ خاص مزاحمتی جدوجہد کرنی پڑے گی۔ بہر حال جب مسیحی ایماندار خُدا کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں، اُس کی تعلیمات کا اطلاق اپنی زندگیوں پر کرتے ہیں اور جب اُن کی

زندگیوں پر رُوح القدس کا اختیار ہوتا ہے–یعنی وہ زندگی کے ہر ایک معاملے میں رُوح القدس کے تابع ہوتے ہیں اور اُس کی رہنمائی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ گناہ کے خلاف اپنی اِس جدوجہد میں گناہ پر غالب آسکتے ہیں۔

پس، جہاں پر بہت سارے مذہبی نظام لوگوں سے بہت سارے کام "کرنے اور نہ کرنے" کا تقاضا کرتے ہیں، مسیحیت یہ سکھاتی ہے کہ مسیح نے ہمارے گناہوں کا کفارہ دینے کے لیے صلیب پر اپنی جان دی اور پھر مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ ہمارے گناہوں کا قرض ادا کیا جا چکا ہے اور اب ہم خُدا کے ساتھ بالکل راست تعلق رکھ سکتے ہیں۔ ہم اپنی گناہ آلود فطرت پر غلبہ پاسکتے ہیں اور اپنے خُدا کے ساتھ اُس کی تابعداری اور رفاقت میں چل سکتے ہیں۔ یہی سچی بائبلی مسیحیت ہے۔